عدسہ کرن مصلح تھے کی رفتار سکڑنے مصنوعہ کے ہوتے ہوئے بھی ہوا کے دباؤ میں اضافہ؛ ماہرین کا انتباہ

ساحل پور (اسٹاف رپورٹر) ۱۴ اپریل کو ہونے والے ضلعی کونسل کے ضمنی انتخاب میں ووٹ ڈالنے کی رفتار 34 فیصد رہی جو گزشتہ روز ریکارڈ کی گئی۔ ضلع میں 6 لاکھ 2 ہزار 7 رجسٹرڈ ووٹرز میں سے 2 لاکھ 14 ہزار نے ووٹ ڈالے۔ پولنگ صبح 8 بجے شروع ہوئی اور شام 5 بجے تک جاری رہی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق 12 پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹنگ مشین خراب ہونے کی شکایت سامنے آئی جنہیں بدل دیا گیا۔ تاہم کسی بڑے امن و امان کے واقعے کی اطلاع نہیں ملی۔

ضلع الیکشن کمیشن کے مطابق خواتین کا ووٹ ڈالنے کا تناسب 31 فیصد رہا جو مردوں کے 37 فیصد سے کم ہے۔ کمیشن کے ایک افسر نے بتایا کہ دیہی علاقوں میں خواتین کے لیے پولنگ اسٹیشن تک پہنچنے کا راستہ اب بھی کچا ہے اور برسات میں یہ راستہ بند ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ ضمنی انتخاب میں خواتین کے لیے الگ پولنگ بوتھ اور خواتین عملے کی تعداد بڑھائی جائے گی۔

نتائج کے مطابق آزاد امیدوار سلیم الدین قریشی 18 ہزار 4 سو ووٹ لے کر کامیاب قرار پائے۔ ان کے مقابل پیپلز فورم کے امیدوار عبدالرحمٰن کاکڑ 16 ہزار 9 سو ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔ تحریک انصاف کے امیدوار ڈاکٹر نوید اختر 11 ہزار 3 سو ووٹ لے کر تیسرے نمبر پر آئے۔ ریٹرننگ آفیسر محمد یونس ڈوگر نے نتائج کا باقاعدہ گزٹ نوٹیفکیشن 17 اپریل کو جاری کرنے کا اعلان کیا۔

ضلع الیکشن کمیشن کے مطابق انتخاب پر مجموعی طور پر 1 کروڑ 4 لاکھ روپے خرچ ہوئے جو گزشتہ ضمنی انتخاب سے 18 فیصد زیادہ ہے۔ الیکشن کمیشن کے ایک افسر نے بتایا کہ امیدواروں کے اخراجات کے گوشوارے 30 دن کے اندر جمع کرانے ہوں گے ورنہ نااہلی کا نوٹس جاری کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن نے یہ بھی کہا کہ انتخابی مہم کے دوران ضابطہ اخلاق کی 9 خلاف ورزیاں رپورٹ ہوئی ہیں جن میں سے 6 کے خلاف مقدمات درج کر لیے گئے ہیں